ہر کرا جاوید باید جنت الماویٰ بہشت
ہر زماں باصدق خواند شجرۂ پیرانِ چشت

شجرۂ طیّبہ

سلسلۂ عالیہ چشتیہ نظامیہ صفویہ

پیر طریقت داعی اسلام عارف باللہ
حضرت شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی
دامت برکاتہم العالیہ

خانقاہِ عالیہ عارفیہ، سید سراواں شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شجرۂ طیّبہ

سلسلۂ عالیہ چشتیہ نظامیہ صفویہ

پیرِ طریقت داعی اسلام عارف باللہ
حضرت شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی
دامت برکاتہم العالیہ

زیب سجادہ
خانقاہِ عالیہ عارفیہ، سید سراواں شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سلسلۂ عالیہ چشتیہ نظامیہ صفویہ

ہر کرا جاوید باید جنت الماویٰ بہشت
ہر زماں با صدق خواند شجرۂ پیرانِ چشت

بِحَقِّ مَنۡ قَالَ

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرۡعُهَا فِي السَّمَآءِ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی بِطُوۡلِ حَیَاتِہٖ	زیب سجادہ: آستانہ عالیہ عارفیہ، سید سراواں شریف، الہ آباد

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ احمد صفی خادم محمد صفوی محمدی عرف شاہ ریاض احمد قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۵؍محرم ۱۴۰۰ھ، مزار مقدس: سید سراواں شریف، الہ آباد
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ صفی اللہ محمدی صفوی عرف شاہ نیاز احمد قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۲۸؍شعبان ۱۳۷۴ھ، مزار مقدس: سید سراواں شریف، الہ آباد
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سلطان العارفین قُدوۃُ السالکین بندگی مخدوم خواجہ شہنشاہ عارف صفی محمدی صفوی محبوبِ الٰہی لاھوتی گیسودراز قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۸؍ذی قعدہ ۱۳۲۰ھ، مزار مقدس: سید سراواں شریف، الہ آباد
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سلطان العارفین زبدۃ السالکین بندگی مخدوم صاحب سرِّ قل ھواللہ شاہ عبد الغفور محمدی صفوی چرم پوش محبوب یزدانی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۲۲؍جمادی الاولیٰ ۱۳۲۴ھ، مزار مقدس: بارہ بنکی شریف، محلّہ رسول پور

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت مخدوم شاہ محمد خادم صفی محمدی صفوی محبوبِ رحمانی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۳/رجب ۱۲۸۷ھ مزار مقدس: صفی پور شریف، اُنّاؤ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ محمد حفیظ اللہ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۲۰/جمادی الاخریٰ ۱۲۸۱ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ محمدی عرف غلام پیر قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۵/جمادی الاولیٰ ۱۲۵۱ھ، مزار مقدس: سانڈی، ہردوئی
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ افہام اللہ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۲۱/ربیع الاول ۱۱۹۶ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ عبد اللہ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۶/ربیع الاول ۱۱۶۳ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ بھولن قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: یکم رجب ۱۱۰۴ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ زاہد قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۳ر رمضان ۱۰۹۵ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ عبد الواحد قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۳ر ربیع الاول ۱۰۷۵ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ عبد الرحمن قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۱ر شوال ۱۰۴۷ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ بندگی اکرم قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۳ر ربیع الآخر ۱۰۲۶ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شاہ بندگی مبارک قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۲۴ر رجب ۹۵۶ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ الاسلام عبد الصمد عرف مخدوم شاہ صفی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۹ر محرم ۹۴۵ھ، مزار مقدس: صفی پور شریف

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ سعد الدین خیرآبادی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۶/ربیع الاول ۹۲۲ھ، مزارمقدس: خیرآباد، سیتاپور
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ محمد عرف مخدوم شاہ مینا قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۲۳/صفر ۸۸۴ھ، مزارمقدس: لکھنؤ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت مخدوم شیخ سارنگ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۷/شوال ۸۵۵ھ، مزارمقدس: مجھگواں شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت مخدوم سیّد ابوالفضل عرف راجو قتال قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۶/جمادی الآخری ۸۲۷ھ، مزار: اوچ شریف، قریب ملتان
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت جلال الحق بخاری قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۰/ذی الحجہ ۷۸۵ھ، مزارمقدس: اوچ شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ نصیرالدین چراغ دہلی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۸/رمضان ۷۵۷ھ، مزارمقدس: دہلی

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۸ / ربیع الثانی ۷۲۵ ھ، مزار مقدس: دہلی
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ شیخ فریدالدین مسعود گنج شکر قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۵ / محرم ۶۶۴ ھ، مزار مقدس: پاک پٹن پاکستان
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۴ / ربیع الاول ۶۳۳ ھ، مزار مقدس: دہلی
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجۂ خواجگاں خواجہ معین الدین چشتی حسن سجزی محبوب ربّانی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۶ / رجب ۶۳۲ ھ، مزار مقدس: اجمیر شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ عثمان ہارونی چشتی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۵ / شوال ۶۰۳ ھ، مزار مقدس: مکہ معظّمہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی قَدَّسَ اللہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۰/رجب ۵۸۴ھ، مزار مقدس: زندنہ پرگنہ بخارا
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ قطب الدین مودود بن ابو یوسف چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرَّہٗ	وفات: یکم رجب ۵۲۷ھ، مزار: چشت عرف شاقلان در درہ کوہ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرَّہٗ	وفات: ۳/رجب ۴۵۹ھ، مزار مقدس: چشت شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت ناصح الدین ابو محمد بن ابو احمد چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرَّہٗ	وفات: ۴/ربیع الثانی ۴۱۱ھ، مزار: چشت شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ قدوۃ الدین ابو احمد ابدال چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرَّہٗ	وفات: یکم جمادی الثانی ۳۵۵ھ، مزار مقدس: چشت شریف

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی چشتی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۴ / ربیع الثانی ۳۲۹ھ، مزار: عکہ، شام
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ علو دینوری قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۱۴، محرم ۲۹۹ھ، مزار مقدس: عکہ در شام
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ ہُبیرہ بصری قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۷ / شوال ۲۸۷ھ، مزار مقدس: بصرہ عراق
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ سدید الدین حذیفہ مرعشی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۴ / شوال ۲۰۷ھ، مزار مقدس: بصرہ عراق
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ ابراہیم بن ادہم بلخی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۲۶ / جمادی الاولیٰ ۱۶۶ھ، مزار مقدس: شام، نزد مزار حضرت لوط علیہ السلام

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ فضیل بن عیاض قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۳/ربیع الاول ۱۸۷ھ، مزار مقدس: مکّہ معظّمہ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: ۲۷/صفر ۱۷۷ھ، مزار مقدس: بصرہ عراق
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ حسن بصری قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ	وفات: یکم رجب ۱۱۰ھ، مزار مقدس: بصرہ عراق
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ امیر المومنین امام العالمین اسداللہ الغالب علی بن ابی طالب کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ	وفات: ۲۱/رمضان ۴۰ھ، مزار مقدس: نجف اشرف عراق

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سید المرسلین خاتم النبیین سلطان الانبیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	وفات: ۱۲/ ربیع الاول ۱۱ھ، مزار مقدس ومطہر: مدینہ منورہ

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِی عَلَی الصِّراطِ الْمُسْتَقِیْم

مرید شد.. درحلقۂ

پیرانِ چشت درآمد، الٰہی انجام وعاقبت بخیر باد

اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن یارَبَّ الْعَالَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سلسلۂ عالیہ چشتیہ نظامیہ صفویہ

ہر کرا جاوید باید جنت الماویٰ بہشت
ہر زماں با صدق خواند شجرۂ پیرانِ چشت

بِحَقِّ مَنْ قَالَ

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُهَا فِى السَّمَآءِ

یا الٰہ العالمیں کر صاحبِ صدق و صفا
از طفیلِ انبیاء و اولیاء و اصفیا
کلمۂ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ کے طفیل
رحم کر گو معصیت میں غرق ہوں سر تا بپا

بس رہوں میں جادہ پیمائے صراط مستقیم
از پئے احسان اللہ شاہ درویشِ خدا
ہر بُنِ تن سے ہو جاری اَشْہَدُ اَن لاَّ اِلٰہ
از پئے مخدوم شیخ احمد صفی با صفا
جس طرف دیکھوں نظر آئے جمالِ کبریا
از طفیلِ شہ صفی اللہ ولیِّ حق نما
از طفیلِ بندگی مخدوم شاہ عارف صفی
یا الٰہی نور سے معمور کر سینہ مرا
واقفِ سِرِ قُل ھو اللہ حضرتِ عبد الغفور
یا الٰہی نفس و شیطاں کی ضلالت سے بچا
ایک دم بھی تیرے ذکر و فکر سے غافل نہ ہوں
از پئے خادم صفی مقبولِ درگاہِ خدا
بندگی مقبول ہو بہرِ حفیظ اللہ شاہ
گرچہ رسمِ بندگی سے ہوں بہت نا آشنا

یا الٰہی شہ غلامِ پیر صوفی کے طفیل
خادم الفقراء بنا یا خاکِ پائے اولیا

از پئے افہام اللہ شاہ و عبداللہ شاہ
بہرِ بھولن بھول جاؤں سب بجز ذاتِ خدا

دولت فقر و توکل دے کے مولا کر غنی
از طفیلِ حضرتِ زاہد فقیرِ بے ریا

خوابِ غفلت سے ہر اک رگ کو مری بیدار کر
از طفیلِ خواجہ عبدالواحدِ حق آشنا

از پئے شاہ عبدرحمٰں خود سے بے خود کر مجھے
از طفیلِ بندگی اکرم پلا جامِ فنا

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کی حقیقت کھول دے
از طفیلِ بندگیِ شہ مبارک پارسا

معرفت کے جام سے سرشار کر سر تا قدم
از طفیلِ شہ صفی و سعد و مینا پارسا

دیدۂ گریاں، دلِ بریاں عطا کر بے دریغ
از طفیلِ حضرت مخدوم سارنگ اولیا
محرمِ اسرار کر بہرِ شہ راجو قتّال
از پئے خواجہ جلال الحق بخاری بادشا
از پئے خواجہ نصیرالدین کر روشن ضمیر
از پئے خواجہ نظام الدین محبوبِ خدا
از پئے بابا فریدالدین کر صاحب یقیں
از طفیل خواجہ قطب الدین قطب الاولیا
صاف کر آئینۂ دل ما سوا کی گرد سے
از پئے خواجہ معین الدین جانِ اولیا
بادۂ توحید سے سرشار کر سر تا قدم
از پئے عثمان ہاروں مخزنِ جود و سخا
چشم حق بیں کر عطا بہرِ شریف زندنی
از طفیلِ خواجہ قطب الدین مودودِ خدا

از پئے خواجہ ابو یوسُف رہوں ہر لحظہ گم
از طفیلِ بو محمد ناصح الدیں باخدا
شہ ابو احمد ولی ابدال چشتی کے طفیل
یا الٰہی محو و مستغرق رہوں سر تا بپا
بہرِ بو اسحاق شامی عارفِ کامل بنا
از طفیلِ عُلوِ دَینوری حقیقت آشنا
شہ ہُبیرہ اور سدید الدیں حذیفہ کے طفیل
یاالٰہی دولتِ قربِ نوافل کر عطا
حُبِّ دنیا کی تمنا سے مجھے محروم رکھ
بہرِ ابراہیم ادہم سرگروہِ اولیا
از طفیلِ حضرت خواجہ فضیل ابنِ عیاض
عالمِ وہم و گماں سے بے نِیازی کر عطا
بہرِ عبد الواحد ابنِ زید کر مستِ اَلَست
از پئے خواجہ حسن بصری سراج الاصفیا

بس سَقَاهُمْ رَبُّهُمْ کہہ کر پلا جامِ طہور
از طفیلِ ساقیِ کوثر علیِ مرتضیٰ
بے خود و سرمست کر یعنی فنا فی الذات کر
از طفیلِ رحمتِ عالم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِی عَلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْم
آمِیْن ثُمَّ آمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْن

ضروری تعلیمات

خوب یاد رکھیں کہ آپ نے اس فقیر کے ہاتھ پر اپنے سارے چھوٹے بڑے دانستہ و نا دانستہ گناہوں سے توبہ کی ہے۔عہد کریں کہ اب کسی طرح کے گناہ کے قریب نہ جائیں گے، پھران شاءاللہ پیران طریقت کی ہمت اور مدد شامل حال ہوکر تمام گناہوں سے محفوظ رکھے گی آمین۔

توبہ وہی مقبول ہے جس میں اپنے گناہوں پر ندامت اور آئندہ کے لیے ان سے بچنے کا پختہ ارادہ ہو۔آپ نے بیعت کر کے اللہ جل شانہ سے عہد کیا ہے، اب آپ کو لازم ہے کہ اس عہد پر قائم رہیں، اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو عہد کے توڑنے والے آپ ہوں گے اور اس کا خمیازہ بھی آپ ہی کو بھگتنا پڑے گا، پس لازم ہے کہ ہر کام کرنے سے پہلے سوچ لیں کہ یہ کام اس عہد کے خلاف تو نہیں ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جن باتوں کا حکم فرمایا ہے ان کو بجالائیں اور جن کاموں سے منع فرمایا ہے ان سے دور رہیں خصوصاً فرائض و

واجبات کی پابندی کرتے رہیں۔ جب تک ہوش وحواس باقی رہے نماز روزہ کے ادا کرنے میں کوتاہی نہ برتیں ورنہ کہیں کے نہ رہیں گے۔

اپنے اوقات کو فضول باتوں میں صرف نہ کریں۔ اچھی عادتیں مثلاً صبر ورضا، صدق واخلاص، عدل وانصاف، احسان ومروت، قناعت و توکل، ایثاروقربانی، عاجزی وانکساری وغیرہ اختیار کریں۔

بری عادتیں مثلاً جھوٹ، فریب، بغض، حسد، نخوت، غرور، ظلم، انتقام، نفرت، خیانت، بے ایمانی، بداخلاقی، غصہ، غضب، غیبت، چغل خوری، خود پسندی، ریا (دکھاوا) بخل (کنجوسی) لالچ وغیرہ سے دور رہیں اور چوری، جوا، شراب، سود، زنا، لواطت، جھوٹی قسم، قطع رحمی، بحث ومباحثہ، لڑائی، جھگڑا، جھوٹی گواہی، قتل و غارت گری، والدین کی نافرمانی و دل آزاری، عورتوں پر ظلم وزیادتی، تعصب اور علما ومشائخ کی توہین سے بچتے رہیں۔ کسی سے بدلہ نہ چاہیں۔ اپنے نفس کے لیے کسی کو نہ تو برا کہیں اور نہ اس کا برا چاہیں۔ اس بات کی پوری کوشش کریں کہ کسی پر زیادتی نہ ہو، فضل وکرم کا برتاؤ رکھیں، رنج دینے والے کو بھی راحت پہنچائیں، برا چاہنے

والوں کا بھی بھلا چاہیں، کسی کی غیبت نہ کریں، نفسانیت کو راہ نہ دیں، حقوق العباد کا خصوصی خیال رکھیں، غریبوں مسکینوں، کمزوروں، بیماروں، یتیموں، بیواؤں وغیرہ پر زیادہ سے زیادہ رحم کی نگاہ رکھیں۔ ہر شخص سے خندہ پیشانی سے ملیں۔ کسی کا دل نہ دکھائیں، ہر شخص کی دل جوئی کریں، یہی طریقہ پیرانِ عظام کا رہا ہے۔ جو پیرانِ طریقت کی روش پر چلے گا ممکن نہیں کہ اُس کا اثر نہ ہو۔

اِس راہ میں پیر کا بہت ہی اہم مقام ہے، جو پیر کا نہ ہوا وہ چاہے ہوا میں اُڑے یا پانی پر چلے کچھ بھی نہیں ہے۔ پیر کی خدمت سے پیر کی محبت پیدا ہوتی ہے اور پیر ہی کی محبت سے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی محبت اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی محبت سے اللہ جل شانہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ جو انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔ پیر کا فرمان رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے فرمان کی مانند ہے۔ جس نے پیر کا فرمان بجایا گویا اُس نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا فرمان بجایا۔

نقل ہے کہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قَدَّسَ اللہ سِرہٗ نے اپنے ایک مرید شیخ علی سجزی کو اِس حالت میں آواز دی کہ وہ نماز میں مشغول تھے۔

اُنہوں نے فوراً نیت توڑ کر کہا حاضر ہوں۔ قطب صاحب نے یہ دیکھ کر کہا کہ نماز پڑھ لی ہوتی تب حاضر ہوتے۔ اُنہوں نے عرض کیا کہ مخدوم کا جواب دینا نفل نماز سے بڑھ کر ہے کیوں کہ سلوک کی کتابوں میں لکھا ہے کہ جب پیر، مرید کو آواز دے اور وہ فوراً جواب دے تو ایک برس کی عبادت کا ثواب اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

کہتے ہیں کہ خواجہ ابو زید مرغزی فقیہ خراسانی قَدَّسَ اللہُ سِرَّہٗ حج کو جا رہے تھے، راستے میں جب کرمان شاہ پہنچے تو شیخ ابراہیم شیبان قَدَّسَ اللہُ سِرَّہٗ کو وہاں موجود پایا چنانچہ حج کا ارادہ ترک کر دیا اور شیخ کی صحبت اور دل کی درستگی اور اُس کی آبادانی کو مقدم جانا۔

مشائخ کا قول ہے کہ ایک دن صدق کے ساتھ پیر کی خدمت بے صدق ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے۔

خواجہ عثمان ہارونی قَدَّسَ اللہُ سِرَّہٗ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک روز اپنے پیر کی خدمت کما حقہ کرتا ہے اور محبت سے اُس کی طرف دیکھتا ہے اُس کے بدلے میں حق تعالیٰ اُس کو بہشت میں ہزار محل رہنے کو عطا

کرے گا کہ ہر محل موتی کا ہوگا اور ہر محل کے ساتھ ایک حور عین مرحمت فرمائے گا اور ہزار برس کی عبادت اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا اور قیامت کے روز بے حساب جنت میں داخل فرمائے گا۔

مرید پیر سے اُس وقت تک فیض یاب نہیں ہوسکتا جب تک پیر کی حقانیت کا قائل نہ ہو، جس قدر پیر کی حقانیت کا قائل ہوگا اسی قدر جلد فیضیاب ہوگا؛ لہٰذا پیر کے آداب وہی ہیں جو اللہ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آداب ہیں۔ پیر کا مردود کہیں بھی مقبول نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا اس سے ڈرتے رہنے کی ضرورت ہے۔ جس طرح بھی ممکن ہو پیر کو راضی رکھیں اور اپنے کو اِس طرح اُس کے سپرد کردیں جیسے مردہ غسل دینے والے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

پیر کی محبت اور اُس کی صحبت سے ایک لمحہ میں وہ فوائد حاصل ہوتے ہیں جو برسوں کی عبادت سے حاصل نہیں ہوتے ۔ پیر کے سامنے کسی ورد، وظیفہ یا شغل میں منہمک نہ ہوں بلکہ اُسی کی طرف متوجہ رہیں۔ پیر سے دور رہ کر بھی اسی کی طرف متوجہ رہیں، یہ توجہ بھی صحبت کا اثر رکھتی ہے۔

❁❁❁

ہرکہ زِ دل دامن پیران گرفت
گنج بقا زین دہِ ویران گرفت

جوکوئی بھی خلوصِ دل سے مشائخ کا دامن تھام لیتا ہے
اسے دنیا کے اس ویران گاؤں سے بقا کا خزانہ مل جاتا ہے

سلطان الہند خواجہ غریب نواز، اجمیر شریف

سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیا، دہلی شریف

حضرت مخدوم شاہ صفی/حضرت بندگی شیخ مبارک، صفی پور شریف

حضرت مخدوم شاہ خادم صفی محمدی، صفی پور شریف

حضرت واقف سر قل ھو اللہ شاہ محمدی، بارہ بنکی شریف

حضرت سلطان العارفین شاہ عارف صفی محمدی، سید سراواں شریف